Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ
الفضل ربوہ
قائمقام ایڈیٹر یوسف سہیل شوق
فون ۴۴۹
رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴
جلد ۷۵/۴۰ | منگل ۱۳ صفر ۱۴۱۱ھ ۴ تبوک ۱۳۶۹ہش ۴ ستمبر ۱۹۹۰ء | نمبر ۱۵۲

اخلاقیات کی اہمیت

کمیونزم کے نظریئے کے خالق کارل مارکس کا ذکر کرتے ہوئے حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا،

"وہ بھی اس بات کو بھول گیا کہ کوئی نظام قائم نہیں رہ سکتا جب تک اسکی بنیاد اخلاقیات پر نہ ہو۔ اگر اخلاقیات کو مٹا دیا جائے تو انسانیت مٹ جائے گی"۔

(الفضل ۲۲ اگست ۱۹۹۰ء صفحہ ۳)

ارشادات عالیہ سیدنا حضرت اقدس بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ

"خدا تعالیٰ .... محض اپنے فضل اور عنایت سے اپنا مقرب بنا لیتا ہے۔ اُس کو کسی کی کوئی حاجت نہیں ہے۔ اس ولائت اور قرب کا فائدہ بھی اسی کو پہنچتا ہے۔ ہزاروں ہزار فوائد اور امور ہوتے ہیں جو اس کے لئے مفید ثابت ہوتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ اس کی دعائیں قبول کرتا ہے۔ نہ صرف اس کی دعائیں قبول کرتا ہے بلکہ اس کے اہل و عیال اس کے احباب کے لئے بھی برکات عطا کرتا ہے اور صرف یہاں تک ہی نہیں بلکہ ان مقاموں میں برکت دی جاتی ہے جہاں وہ ہوتے ہیں اور اُن زمینوں میں برکت رکھی جاتی ہے اور ان کپڑوں میں برکت دی جاتی ہے جن میں وہ ہوتے ہیں۔

اصل یہ ہے کہ ولی اللہ بننا ہی مشکل ہے بلکہ اس مقام کا سمجھنا ہی دشوار ہوتا ہے کہ یہ کس حالت میں کہا جاوے گا کہ وہ خدا کا ولی ہے۔ انسان انسان کے ساتھ ظاہرداری میں خوشامد کر سکتا ہے اور اس کو خوش کر سکتا ہے خواہ دل میں ان باتوں کا کچھ بھی اثر نہ ہو۔ ایک شخص کو خیرخواہ کہہ سکتے ہیں مگر حقیقت میں معلوم نہیں ہوتا کہ وہ خیرخواہ ہے یا کیا ہے۔ لیکن اللہ تعالیٰ تو خوب جانتا ہے کہ اس کی اطاعت و محبت کس رنگ سے ہے۔ پس اللہ تعالیٰ کے ساتھ فریب اور دغا نہیں ہو سکتا۔ کوئی اس کو دھوکا نہیں دے سکتا۔ جب تک سچے اخلاص اور پوری وفاداری کے ساتھ یک رنگ ہو کر خدا تعالیٰ کا نہ بن جاوے کچھ فائدہ نہیں"۔

(ملفوظات جلد ششم صفحہ ۳۷۵-۳۷۶)

ولادت باسعادت

محترمہ صاحبزادی امتہ الشکور صاحبہ بنت حضرت مرزا ناصر احمد صاحب امام جماعت احمدیہ (الثالث) رقم فرماتی ہیں۔

میری بیٹی عزیزہ امتہ الاعلیٰ ماہم جو کہ حضرت امام جماعت احمدیہ (الثالث) کی نواسی اور حضرت سیدہ امتہ الحفیظ بیگم صاحبہ اور حضرت نواب محمد عبد اللہ خان صاحب کی پوتی ہیں۔ ان کو اور محترم حبیب اللہ خان صاحب کو خدا کے فضل و کرم سے ۱۲ اگست ۱۹۹۰ء کو بچی عطا ہوئی ہے۔ بچی کا نام انعم تجویز کیا گیا ہے۔ نومولودہ وقفِ نو میں شامل ہے۔ بچی محترم عبد السلام خان صاحب از پشاور کی پوتی اور شاہد احمد خان پاشا صاحب کی نواسی ہے۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ اپنے فضل سے نومولودہ کو صحت و تندرستی والی طویل عمر عطا کرے اور والدین کے لئے قرۃ العین ثابت ہو۔

داعی الی اللہ کیلئے خدا تعالیٰ سے ذاتی تعلق قائم کرنا لازمی ہے

ارشادات سیدنا حضرت امام جماعت احمدیہ (الرابع) ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

"جس نے بھی داعی الی اللہ بننا ہے۔ اس کے لئے تو یہ لازم ہو جائے گا کہ پہلے وہ اپنے رب کو پائے اس سے ذاتی تعلق قائم کرے نہ کہ صرف جماعتی تعلق۔ ان دو چیزوں میں بہت بڑا فرق ہے۔ کچھ لوگ وہ ہوتے ہیں جن کے متعلق پنجابی میں کہتے ہیں کہ جنجے چڑھ گئے یعنی ان کی باراتیں جاتی ہیں اور شادیاں ہو جاتی ہیں۔ اور کچھ وہ ہوتے ہیں جنہوں نے صرف جنجے چڑھے دیکھا ہوتا ہے کہ ہاں کسی اور کی بارات جا رہی تھی تو ہم نے بھی دیکھ لیا۔ اب ان دونوں میں تو زمین و آسمان کا فرق ہے۔ قرآنی تعلیم یہ ہے کہ تم جنجے چڑھو اور پھر بلاؤ لوگوں کو اس نعمت کی طرف۔ یہ نہ کہو کہ ہم نے بھی دیکھا ہوا ہے۔ ان کی آواز تو اسی طرح ہوتی ہے جیسے گیدڑوں کی آواز جن کے متعلق یہ کہا جاتا ہے کہ رات کو جب چیختے ہیں اور شور مچاتے ہیں تو واقعہ یہ ہوتا ہے کہ ایک گیدڑ بڑے زور سے اور بڑی تعلّی سے آواز بلند کرتا ہے کہ پدرم سلطان بود۔ میرا باپ بادشاہ تھا۔ تو سارے گیدڑ آگے سے جواب دیتے ہیں کہ تراچہ۔ تراچہ۔ تراچہ (یہ آواز اسی قسم کی آتی ہے جب گیدڑ بولتے ہیں) کہ ہاں ہوگا بادشاہ پر تجھے کیا۔ تجھے کیا۔ تجھے کیا تو تو بادشاہ نہیں۔ پس خدا کی طرف بلانے والے ایسے لوگوں کے ساتھ بھی یہی سلوک ہوگا۔ اگر انہوں نے خدا کو پایا نہ ہو اور صرف یہ کہتے ہوں کہ فلاں پر خدا نازل ہوا تھا۔ اور فلاں سے خدا نے کلام کیا تھا۔ فلاں نے خدا کو پا لیا تھا۔ اور فلاں نے خدا کو پا لیا تھا

ایسے لوگوں کو تو پھر دنیا یہی کہے گی کہ تُراچہ۔ تُراچہ۔ تراچہ۔ یعنی تجھے کیا تجھے کیا تجھے کیا۔ جب تو نے خدا کو نہیں پایا تو ہمیں کس طرح خدا سے ملا دے گا۔ جس نعمت کو تو خود نہیں پا سکا تو ہمیں بلاتا ہے کہ ہمیں وہ نعمت دلوا دے گا۔ یہ کتنی کھوکھلی اور بے معنی اور بے حقیقت آواز بن جاتی ہے لیکن کامیاب داعی کے لئے اس میں بے شمار حکمتوں کے پیغام ہیں"۔

(خطبہ جمعہ فرمودہ ۵ جون ۱۹۸۷ء)

کیا عجب تو نے ہر اک ذرہ میں رکھے ہیں خواص
کون پڑھ سکتا ہے سارا دفتر ان اسرار کا

مکرم طاہر محمود زیروی صاحب ابن محترم ثاقب زیروی صاحب کے سسر مکرم چوہدری نیاز الدین سلہری ولد کریم بخش صاحب آف قادیان بقضائے الٰہی مورخہ ۲۶ اگست کو لاہور میں وفات پا گئے احمدیہ قبرستان ماڈل ٹاؤن میں تدفین عمل میں آئی۔ آپ مکرم ثاقب زیروی صاحب مدیر ہفت روزہ لاہور کے بہنوئی تھے۔ سوگواران میں ریاض جاوید سلہری۔ اعجاز کریم سلہری۔ مختار سہیل سلہری۔ جاوید اقبال سلہری۔ نعیمہ سلہری زوجہ طاہر محمود زیروی وائس پریذیڈنٹ نیشنل بینک۔ نسیم سلہری و شہناز سلہری شامل ہیں۔

احباب سے موصوف کی بلندی درجات کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

ہیں تری پیاری نگاہیں دلبرا اِک تیغ تیز
جن سے کٹ جاتا ہے سب جھگڑا غمِ اغیار کا

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ | پبلشر : آغا سیف اللہ ، پرنٹر : قاضی منیر احمد
مطبع : ضیاء الاسلام پریس۔ ربوہ
مقام اشاعت : دار النصر غربی۔ ربوہ | قیمت ایک روپیہ پچاس پیسے

۴ تبوک ۱۳۶۹ ہش ۴ستمبر ۱۹۹۰ء

بموں کے دھماکے

وطن عزیز پاکستان میں کئی سال سے بموں کے دھماکوں کے ذریعے معصوم اور بے گناہ شہریوں کی قیمتی جانیں ضائع ہونے اور افراد کے زخمی ہونے کا سلسلہ اب بھی جاری ہے۔ بدقسمتی سے پیچیدہ حالات کی وجہ سے تخریب کاری کا یہ سلسلہ بند ہونے میں ہی نہیں آتا۔ ملک کے ان بے گناہ شہریوں کی ہلاکت پر ہر دل افسردہ اور پریشان ہے۔ کوئی شہر اور کوئی قصبہ امن میں نہیں۔ کچھ معلوم نہیں کہ کس بارونق جگہ پر اچانک ایک کان پھاڑ دینے والا دھماکہ ہو جائے اور معصوم شہری خاک و خون میں نہا جائیں۔ پچھلے چند سالوں میں کئی حکومتیں بدل چکی ہیں مگر ہر حکومت تخریب کاری کے آگے بے بس نظر آتی ہے۔ پاکستان کے شہری خوف و دہشت کی فضا میں سانس لے رہے ہیں۔

ہم وطن عزیز کے ہر شہری سے درخواست کرتے ہیں کہ وہ اس نازک گھڑی میں ربّ عظیم کے حضور جھک جائیں اپنے گناہوں کی معافی طلب کریں۔ نیکی اور اعمالِ صالحہ کو فروغ دیں۔ ظلم اور تشدد سے اپنے ہاتھ روکیں۔ اللہ تبارک و تعالیٰ قادر ہے کہ ان خطرناک اور تاریک حالات میں سے امن و سلامتی کی کرنیں نمودار کر دے۔ لیکن ایسا تبھی ممکن ہے جب ہمارا خدا تعالیٰ سے تعلق ہو۔ اور ہم مولا کریم کی رحمتوں کو جذب کرنے والے بن جائیں۔ بموں کے دھماکے اور تخریب کاری کے یہ سلسلے جسطرح حکومتوں کے بس سے باہر دکھائی دے رہے ہیں۔ اس کے پیش نظر اب اصلاح احوال کی کوئی اور صورت بجز خدائی مدد کے نہیں نظر آتی۔ اہل وطن کو چاہیئے کہ ان دردناک سانحوں سے بچنے کیلئے اپنے مولا کریم کو صدق دل سے پکاریں۔ اللہ تعالیٰ کا دروازہ کبھی بند نہیں ہوتا۔ اُس قادر و توانا کا رحم اس کے غضب سے بہت زیادہ ہے۔ اس دروازے کو کھٹکھٹا کر تو دیکھئے۔ اس دروازے سے کوئی سائل آج تک خالی نہیں گیا۔ اہل وطن بھی اس در سے بامراد ہی واپس آئیں گے۔ آزمائش شرط ہے۔

اب ہَوا ہے نہ لہر کا خدشہ
جیسے طوفاں کبھی اُٹھا ہی نہ تھا
جو ابھی ڈگمگا رہا تھا یہاں
وہ سفینہ اُلٹ گیا ہو گا

ابوالاقبال

محبّت کے اظہار تک آگیا ہوں
خموشی سے تکرار تک آگیا ہوں

وہ سُورج ہے نکلا ہے مغرب میں جاکر
مَیں سایا ہوں دیوار تک آگیا ہوں

مہک ہوں تو مَیں پھیلتا جا رہا ہوں
اگر پھُول ہوں خار تک آگیا ہوں

یہ اعجاز ہے ہجر کا اَے شبِ غم
کہ فرقت سے دیدار تک آگیا ہوں

نہیں اتنی جُرأت کہ دَر کھٹکھٹاؤں
اگرچہ درِ یار تک آگیا ہوں

ملاقات کی کوئی صورت تو ہوگی
یہی سوچ کر دار تک آگیا ہوں

اگر چُپ رہا ہوں تو چرچے ہوئے ہیں
ہنسا ہوں تو اخبار تک آگیا ہوں

بگولوں کا ڈَر ہے نہ آندھی کا خطرہ
مَیں اب دشت کے پار تک آگیا ہوں

ملیں نہ ملیں ان کی مرضی ہے مضطرؔ
مَیں داتا کے دربار تک آگیا ہوں

چوہدری محمد علی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

محمد اشرف ناصر
مربی سلسلہ۔ کراچی

حضرت معاذؓ بن جبل (قسط اوّل)

نام ۔ معاذ

کنیت ابو عبدالرحمٰن

القاب امام الفقہا۔ کنز العلما۔ عالم ربانی

حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابی تھے آپ کا تعلق انصار کے قبیلہ خزرج سے تھا اور وہ اس کی ایک شاخ ادی بن سعد کے چشم و چراغ تھے۔ ان کے شجرۂ نسب میں ایک نام سعد بن علی کا آتا ہے جن کے دو بیٹے تھے سلمہ اور ادی سلمہ کی نسل سے بنو سلمہ ہیں جن میں حضرت قتادہ۔ حضرت جابر بن عبداللہ۔ کعب بن مالک۔ عبداللہ بن عمرو بن حرام مشہور صحابہ گزرے ہیں۔ بنو ادی کے مکانات بنو سلمہ کے پڑوس میں واقع تھے۔ مسجد قبلتین جہاں تحویل قبلہ ہوا تھا یہیں واقع تھی اور حضرت معاذؓ کا گھر بھی یہیں تھا۔

حضرت معاذ کا عنفوانِ شباب تھا اور آپ ۱۸ سال کے تھے کہ یثرب کے رہنے والے بعض لوگوں سے کچھ عجیب باتیں سنیں۔ انہوں نے معاذؓ کو بتایا کہ مکہ میں ایک نبی مبعوث ہوئے ہیں جو شرک اور بت پرستی کی مذمت کرتے ہیں اور لوگوں کو خدائے واحد کی پرستش کرنے کی تعلیم دیتے ہیں۔ ان کو اللہ تعالےٰ نے فطرتِ سلیم عطا کی تھی وہ ان باتوں سے بڑے متاثر ہوئے۔ نبوت کے بارھویں سال جب حضرت مصعب بن عمیر اسلام کے مبلغ کی حیثیت سے یثرب تشریف لائے اور لوگوں کو دعوتِ توحید دینی شروع کی تو حضرت معاذؓ فوراً ان کی خدمت میں حاضر ہوئے اور صدق دل سے اسلام کی سعادتِ عظمیٰ اور خدا کی توحید کا اقرار کیا۔

حج کا موسم قریب آیا تو پانچ سو یثربیوں کا ایک قافلہ حج کے لئے عازم مکہ ہوا۔ اس قافلے میں پچھتر ایسے اصحاب بھی تھے جن میں ۷۳ مرد اور ۲ خواتین شامل تھیں جو مشرف بہ اسلام ہو چکے تھے جبکہ اس قافلہ میں شامل دوسرے مشرکوں کو ان کے مسلمان ہونے کا علم نہیں تھا۔ ان مردانِ حق میں حضرت معاذؓ بن جبل بھی تھے۔ مکہ پہنچ کر عقبہ کی گھاٹی میں جب یہ ۷۵ نفوس پہنچے تو وہاں انہیں ایک ایسا نورانی منظر نظر آیا۔ جو حضرت معاذؓ کی آنکھوں نے کبھی نہ دیکھا تھا یعنی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رات کے وقت تشریف لائے اور اس جماعت سے بیعت لی اور اس جماعتِ مسلمین نے اس عہد کے ساتھ حضورؐ کو یثرب تشریف لانے کی دعوت دی کہ وہ اپنی جانوں۔ مالوں اور اولادوں کے ساتھ آپ کی حفاظت اور اعانت کریں گے۔ یہ ایک ایسا عہد تھا جس کو نبھانا سارے عرب سے دشمنی مول لینے کے مترادف تھا لیکن آفرین ہے یثرب کے ان جاں نثاروں پر کہ انہوں نے بیعت عقبہ میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے جو عہد باندھا تھا مرتے دم تک اس کو اس شان استقامت و عزیمت کے ساتھ نبھایا کہ آج تک تاریخ اسلام کے اوراق اس سے جگمگا رہے ہیں۔

حضرت معاذؓ بن جبل دوسرے اہل حق کے ساتھ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی بیعت سے مشرف ہو کر واپس یثرب تشریف لائے تو ان کے جوشِ ایمان کا کوئی ٹھکانا نہ تھا یہ ان کی بھرپور آغاز جوانی کا زمانہ تھا۔ ان کی اس زمانہ میں ایک ہی امنگ، ایک ہی ارادہ اور ایک ہی خواہش تھی۔ کہ مشرکین مکہ کے بتوں کو پاش پاش کر ڈالیں اور یثرب کے ایک ایک باسی کا سر آستانہ الوہیت پہ جھکا دیں۔ گو بنو سلمہ کے اکثر گھر ایمان کی روشنی سے منور ہو چکے تھے لیکن اب بھی کچھ گھرانے ایسے تھے جو اپنے آبائی مذہب پر جمے ہوئے تھے۔ خاندان بنو سلمہ کے رئیس عمرو بن جموع بھی انہی لوگوں میں سے تھے۔ انہوں نے لکڑی کا ایک بت بنا کر اپنے گھر میں رکھا ہوا تھا۔ اس بت کا نام مناۃ تھا وہ صبح و شام اس بت کی پرستش کیا کرتے تھے حضرت معاذؓ بن جبل اور خاندان بنو سلمہ کے نو مسلم نوجوانوں نے عمرو بن جموع کو اپنے بت سے متنفر کرنے کے لئے ایک پر لطف ترکیب سوچی۔ وہ رات کو عمرو کا یہ بت باہر لے جاتے اور گندگی سے بھرے ہوئے کسی گڑھے میں پھینک دیتے۔ عمرو صبح بیدار ہوتے اور بت کو اپنی جگہ نہ پاتے تو سخت پریشان ہوتے اور اس کی تلاش کے لئے گھر سے نکل کھڑے ہوتے۔ جب مل جاتا تو اس سے نجاست دور کرتے نہلاتے دھلاتے اور خوشبو لگا کر پھر اپنی جگہ پر لا کر رکھ دیتے۔ جب آئے دن یہی قصہ ہونے لگا تو وہ تنگ آگئے ایک رات سونے سے پہلے بت کے گلے میں تلوار لٹکائی اور کہنے لگے۔

"میں نہیں جانتا کون تیرے ساتھ یہ گستاخی کرتا ہے۔ اب تلوار تیرے پاس ہے اپنی حفاظت آپ کرنا"

نوجوانوں نے بت کی گردن میں تلوار لٹکی دیکھی تو بہت خوش ہوئے۔ تلوار کو اتار کر اپنے قبضے میں کر لیا اور بت کو ایک مردہ کتے کے ساتھ باندھ کر نجاست سے بھرے ہوئے ایک کنوئیں میں لٹکا دیا۔ صبح کو عمرو نے بت کو تلوار سمیت غائب پایا تو سٹپٹا کر اس کی تلاش میں نکلے۔ جب بت کو مرے ہوئے کتے کے ساتھ گندگی کے گڑھے میں لٹکا دیکھا تو معاً ان کی چشم بصیرت کھل گئی اور بت پرستی سے نفرت ہو گئی کہ جو بت اپنی حفاظت نہیں کر سکتا وہ مجھے کیا نفع نقصان دے سکتا ہے۔

اس طرح وہ کفر سے بیزار ہو کر حلقہ بگوش اسلام ہو گئے۔ حضرت معاذؓ بن جبل اور ان کے خوش نصیب ساتھیوں کے لیل و نہار ایسے ہی نیک کاموں میں بسر ہو رہے تھے کہ چند ماہ بعد رحمتِ عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارضِ مکہ کو الوداع کہہ کر یثرب کو اپنے قدوم میمنت لزوم سے سرفراز فرمایا تو اس دو ہزار سالہ پرانی بستی کی قسمت جاگ اٹھی اور یہ یثرب سے مدینۃ النبی بن گیا۔ حضرت معاذؓ کا یہ عالم تھا کہ خوشی اور مسرت سے ان کے پاؤں زمین پر نہ ٹکتے تھے۔ اب وہ تھے اور سرکار دو جہاں کا آستانۂ اقدس تھوڑی دیر کے لئے بھی آپ سے جدا ہونا وہ گوارا نہ کرتے۔ دن رات فیضانِ نبوی سے فیضیاب ہونے لگے۔ یہاں تک کہ ان کا سینہ کلام الٰہی اور ارشادات نبوی کا مخزن بن گیا اور ایک دنیا ان کے تبحر علمی کی معترف اور مداح بن گئی۔

حضرت معاذؓ چونکہ بچپن سے ہی ہونہار تھے اور پھر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے مدینہ تشریف لانے کے ساتھ جو وہ آپ کے دامن سے وابستہ ہو گئے تو چند ہی دنوں میں فیضِ نبوت کے اثر سے اسلام کی تعلیم کا اعلیٰ نمونہ بن گئے اور ان کا شمار صحابہ کے برگزیدہ افراد میں ہونے لگا۔

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو بھی ان سے اس قدر محبت تھی کہ ایک دن حضورؐ نے ان کا ہاتھ اپنے دست مبارک میں لیکر فرمایا

"میں تم سے بہت محبت رکھتا ہوں"

حضرت معاذؓ نے فرطِ مسرت سے بے خود ہو کر فرمایا۔

"یا رسول اللہ میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں۔ مجھے بھی آپ سے غایت درجہ محبت ہے اور آپ مجھے دنیا کی ہر شئے سے بڑھکر محبوب ہیں"۔

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے متبسم ہو کر فرمایا

"اچھا تو تمام نمازوں کے بعد یہ دعا پڑھنا کبھی نہ بھولنا۔

ترجمہ۔ (اے اللہ اپنا ذکر و شکر اور اپنی عبادت اچھی طرح کرنے کے لئے میری مدد فرما) حضرت معاذؓ نے کہا۔

"یا رسول اللہ! میں آپ کے ارشاد پر ہمیشہ عمل کروں گا اور دوسروں کو بھی اسی پر عمل کرنے کی وصیت کروں گا۔"

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم بسا اوقات حضرت معاذؓ کو اپنے ساتھ اونٹ پر بٹھا لیتے اور انہیں دین کی پر حکمت باتیں بتلاتے ایک مرتبہ وہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے بیٹھے تھے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یا معاذ بن جبل۔ انہوں نے کہا اے اللہ کے رسول میں حاضر ہوں۔

سعادت مندی کے ساتھ

آپ نے پھر ان کا نام پکارا انہوں نے پھر اسی ادب اور محبت بھرے الفاظ سے جواب دیا۔ اسی طرح تین مرتبہ آپ نے ان کا نام لیا اور وہ اسی طرح برابر لبیک یا رسول اللہ کہہ کر جواب دیتے رہے اس پر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔

جو شخص صدق دل سے کلمۂ توحید پڑھ لے اس پر دوزخ حرام ہو جاتی ہے۔

حضرت معاذؓ نے کہا۔ یا رسول اللہ! کیا میں لوگوں کو یہ بشارت سنا دوں۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ نہیں! ورنہ لوگ عمل کرنا چھوڑ دیں گے۔ (بخاری)

حضرت معاذؓ ہمیشہ شفقت نبوی سے فیض یاب ہوتے رہتے۔ اٹھتے بیٹھتے ان کو نبی مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشادات حسنہ سننے کی سعادت ملتی رہتی۔ ایک مرتبہ نبی پاک علیہ السلام نے ان کو دروازے پر کھڑا دیکھا تو فرمایا۔

"میں تمہیں جنت کا ایک دروازہ بتاؤں"

عرض کی ہاں یا رسول اللہ۔

تو آپ نے فرمایا۔

لاحول ولاقوۃ الا باللہ پڑھ لیا کرو۔ (مسند احمد)

ایک دفعہ حضرت معاذؓ سفر میں حضور اقدس کے ہمراہ تھے۔

مسند احمد بن حنبل میں حضرت معاذؓ بن جبل خود روایت کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم لوگوں کو غزوہ تبوک کے لئے لے کر نکلے۔ جب صبح ہوئی تو آپ نے ان کو فجر کی نماز پڑھائی۔ لوگ نماز پڑھ کر سوار ہو گئے۔ جب سورج طلوع ہوا تو سب لوگ رات کو جاگنے کی وجہ سے اونگھ رہے تھے البتہ میں نے اپنی سواری برابر رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی سواری کے پیچھے لگائے رکھی دوسرے لوگوں کی سواریاں چرتی رہیں اور

Digitized by Khilafat Library Rabwah

چلتی رہیں اور ادھر ادھر کے راستوں پر منتشر ہوگئیں۔ اسی دوران میں میری اونٹنی نے جو حضور کی سواری کے پیچھے کبھی چرتی اور کبھی چلتی جا رہی تھی یکایک ٹھوکر کھائی مَیں نے اس کو لگام کھینچ کر سنبھالنا چاہا تو وہ اور تیز ہوگئی یہاں تک کہ کسی وجہ سے آپ کی اونٹنی بھی بدک گئی۔ آپ نے اپنے چہرہ مقدس سے کپڑا اٹھایا تو دیکھا کہ سارے لشکر میں مجھ سے زیادہ کوئی شخص آپ کے قریب نہ تھا۔ آپ نے آواز دی۔ اے معاذؓ! مَیں نے عرض کی یا نبی اللہ! حاضر ہوں۔ آپ نے فرمایا۔ اور قریب آجاؤ۔ مَیں آپ کے اور زیادہ قریب ہوگیا یہاں تک کہ میری سواری آپ کی سواری سے بالکل مل گئی۔ آپ نے فرمایا۔ میرا یہ خیال نہیں تھا کہ لوگ مجھ سے اس قدر دور ہوں گے۔ مَیں نے عرض کیا۔ یا رسول اللہ! لوگ کچھ اونگھ رہے تھے۔ اس لئے ان کی سواریاں چرتی رہیں اور چلتی رہیں اور انہیں لیکر ادھر ادھر منتشر ہوگئیں۔ آپ نے فرمایا۔ مَیں بھی اونگھ رہا تھا۔ مَیں نے جب دیکھا کہ آپ مجھ سے خوش ہیں۔ اور موقع بھی تنہائی کا ہے تو عرض کیا یا رسول اللہ! مجھے ایسا عمل بتائیے جو مجھ کو جنت میں داخل کرے اور دوزخ سے بچائے آنحضرتؐ نے فرمایا۔ تم نے بہت بڑی بات پوچھی۔ لیکن جس کو خدا توفیق دے اس پر آسان بھی ہے۔ شرک نہ کرو۔ عبادت کرو۔ نماز پڑھو۔ زکوٰۃ دو۔ رمضان میں روزے رکھو۔ حج کرو۔ پھر فرمایا۔

خیر کے کچھ دروازے ہیں۔ مَیں تم کو بتاتا ہوں۔ روزہ جو ڈھال کا حکم رکھتا ہے صدقہ جو آتشِ گناہ کو پانی کی طرح بجھا دیتا ہے۔ اور نماز جو رات کے آخری حصوں میں پڑھی جاتی ہے ۔۔۔۔ پھر فرمایا کہ اسلام کے سر اور پاؤں اور چوٹی کی خبر دیتا ہوں۔ سر اور پاؤں تو نماز ہے اور کوہان کی چوٹی جہاد۔

پھر فرمایا کہ ان تمام باتوں کی بنیاد صرف ایک چیز ہے اور وہ ہے زبان اس کو روکو (آنحضرتؐ نے اپنی زبان کو پکڑ کر فرمایا)

حضرت معاذؓ نے سوال کیا کہ کیا جو کچھ ہم بولتے ہیں۔ اس پر مؤاخذہ ہوگا۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ بہت سے لوگ صرف اس کی وجہ سے جہنم میں جائیں گے۔ (مسند احمد جلد ۵)

حضرت معاذؓ کو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے دس باتوں کی وصیت کی تھی۔

۱۔ شرک نہ کرنا۔ خواہ تم کو اس کے عوض قتل کردے یا جلا دے۔

۲۔ والدین کو گزند نہ پہنچانا خواہ تم کو وہ تمہارے بال بچوں اور مال سے علیحدہ کردیں۔

۳۔ فرض نماز قصداً کبھی نہ ترک کرنا کیونکہ جو شخص قصداً نماز چھوڑتا ہے خدا اس کی ذمہ داری سے بری ہو جاتا ہے۔

۴۔ شراب نہ پینا کیونکہ یہ تمام فواحش اور بے حیائیوں کی جڑ ہے۔

۵۔ گناہ و معصیت میں مبتلا نہ ہونا کیونکہ مبتلائے معصیت پر خدا کا غصہ حلال ہوتا ہے

۶۔ لڑائی سے نہ بھاگنا اگرچہ تمام لشکر خاک و خون میں لوٹ چکا ہو۔

۷۔ (بیماری آئے) تو ثابت قدم رہنا

۸۔ اپنی اولاد کے ساتھ سلوک کرنا۔

۹۔ اولاد کو ہمیشہ ادب دینا۔

۱۰۔ اور انہیں خدا سے خوف دلانا۔

(مسند احمد بن حنبل جلد ۵)

ایک مرتبہ رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت معاذؓ کو پانچ چیزوں کی تاکید فرمائی اور فرمایا تھا کہ جو ان کو عمل میں لائے خدا اس کا ضامن ہوتا ہے۔ یعنی

۱۔ مریض کی عیادت

۲۔ جنازہ کے ساتھ جانا

۳۔ غزوہ کے لئے نکلنا۔

۴۔ حاکم کی تعزیر یا توقیر کے لئے جانا۔

۵۔ گھر میں بیٹھ رہنا جس میں وہ تمام لوگوں سے محفوظ ہو جائے اور دنیا اس سے سلامت رہے۔ (مسند احمد)

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت معاذؓ کو اخلاقی تعلیم ان الفاظ میں دی۔

معاذ! ہر برائی کے پیچھے نیکی کر لیا کرو کیونکہ نیکی اس کو مٹا دے گی۔ اور لوگوں کے ساتھ اچھے اخلاق کا مظاہرہ کرو۔ آپ نے فرمایا۔ مظلوم کی بددعا سے ڈرتے رہو کیونکہ اس کے اور خدا کے درمیان کوئی پردہ نہیں۔ (بخاری)

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت معاذؓ کو اجتماعی زندگی کی افادیت و اہمیت کے متعلق یوں تلقین فرمائی کہ

"انسان کا بھیڑیا شیطان ہے جس طرح بھیڑیا اس بکری کو پکڑتا ہے جو گلہ سے دور ہو جاتی ہے اسی طرح شیطان اس انسان پر قابو پا لیتا ہے جو جماعت سے الگ ہوتا ہے۔ خبردار! خبردار! متفرق نہ ہونا بلکہ جماعت کے ساتھ رہنا"

(مسند احمد)

اشاعت اسلام اور دعوت الی اللہ کے متعلق فرمایا

معاذ! اگر تم ایک مشرک کو بھی مسلمان کرلو۔ تو تمہارے لئے دنیا کی تمام نعمتوں سے یہ چیز بڑھ کر ہے۔

غرض یہ پاکیزہ خیالات اور اعلیٰ تعلیمات جس وجود کے رگ و پے میں سرایت کر گئی تھیں وہ جماعت انصار کا وہ "نوجوان" تھا جس کو حضرت عبداللہ بن مسعودؓ فرد نہیں بلکہ ایک امت کہا کرتے تھے (سیر الصحابہ جلد سوئم)

حضرت معاذؓ بڑے ہی نیک اور دوسروں کے خیر خواہ تھے۔ اوپر غزوہ تبوک کا ذکر گزر چکا ہے۔ غزوہ تبوک عہدِ رسالت کا آخری غزوہ تھا جس میں سرورِ عالم صلی اللہ علیہ وسلم گرمیوں کے سخت دنوں میں تیس ہزار جاں نثاروں کے ساتھ تین سو میل کا پر صعوبت سفر طے کر کے تبوک تشریف لے گئے تھے۔ بنو سلمہ کے ایک معزز رکن حضرت کعب بن مالک انصاری جو حضرت معاذؓ کے کزن لگتے تھے محض تساہل کی وجہ سے حضور کی ہمرکابی کا شرف حاصل نہیں کر سکے تھے تبوک پہنچ کر حضور نے ان کے متعلق دریافت کیا تو بنو سلمہ کے ایک دوست نے عرض کیا۔

"یا رسول اللہ! ان کو اپنے مال و جمال کی اکڑ نے روک دیا یہ کہ ان کو اپنے کپڑے دیکھنے سے فرصت ہوتی تو آتے۔" حضرت معاذؓ بن جبل بھی قریب ہی موجود تھے انہوں نے یہ بات سنی تو آگے بڑھ کر عرض کی۔

"یا رسول اللہ! میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں جہاں تک ہم جانتے ہیں کعبؓ بھلا آدمی ہے ہم نے کبھی کوئی بری بات اس میں نہیں پائی"

حضرت معاذؓ کی یہ بات سن کر حضور خاموش ہو گئے اور کعبؓ کے بارہ میں مزید کچھ ارشاد نہ فرمایا۔ یہ واقعہ حضرت معاذؓ کی نیک نفسی اور حق گوئی پر دلالت کرتا ہے حضرت کعبؓ فی الواقعہ بہت نیک صحابی تھے اور حضور سے کچھ کم عقیدت و محبت نہیں رکھتے تھے۔ صرف تساہل اور سستی نے انہیں غزوۂ تبوک میں شامل ہونے سے روکے رکھا اور اسی کی پاداش میں انہیں پچاس دن کے مقاطعہ کی سزا بھگتنی پڑی اور اس مقاطعہ کے دنوں میں جس صبر و تحمل اور ایمان و برداشت کا حضرت کعبؓ نے مظاہرہ کیا اس کی توقع ایک مخلص جاں نثار سے ہی کی جا سکتی تھی۔

ہجرت کے بعد مدینہ طیبہ میں جب صحابہ کی آپس میں مؤاخاۃ قائم کی گئی تو حضرت معاذؓ کا مہاجر بھائی حضرت عبداللہ بن مسعودؓ کو تجویز فرمایا

"حضرت معاذؓ نے دینی رنگ میں خوب ترقی کی یہاں تک کہ انہوں نے عہدِ رسالت میں ہی قرآن مجید حفظ کر لیا تھا اور علوم قرآن میں ان کو کمال درجے کی دسترس حاصل ہو گئی تھی۔ بخاری میں ہے کہ حضور فرمایا کرتے تھے کہ قرآن چار آدمیوں سے حاصل کرو۔ عبداللہؓ بن مسعودؓ سالمؓ مولیٰ ابی حذیفہ۔ ابیؓ بن کعب اور معاذؓ بن جبل سے ایک اور حدیث میں آیا ہے کہ قیامت کے دن معاذؓ بن جبل علماء کے امام ہوں گے۔ چنانچہ اسی بناء پر انہیں امام العلماء کہا جاتا ہے۔

"مسلم" میں نبی پاک علیہ السلام کی یہ حدیثِ مبارک موجود ہے کہ آپ نے امام کے انتخاب کے لئے یہ اصول مقرر فرمائے تھے جماعت کی امامت وہ کرے جو سب سے زیادہ کتاب اللہ پڑھا ہوا ہو۔ اگر اس میں سب برابر ہوں تو جو سنت میں سب سے زیادہ واقف ہو۔ اگر اس میں بھی برابر ہوں تو جس نے پہلے ہجرت کی تھی اور اگر اس میں بھی برابر ہوں تو جس کی عمر زیادہ ہو (وہ نماز پڑھائے)

بنو سلمہ قبیلہ والوں نے اپنے محلہ میں ایک مسجد بنائی ہوئی تھی تو باوجودیکہ حضرت معاذؓ کی عمر بہت چھوٹی تھی۔ اس مسجد کے امام بنائے گئے چنانچہ ان کے اسی دورِ امامت کا ذکر ہے کہ

"ایک دن عشاء کی نماز میں انہوں نے سورہ بقرہ پڑھنی شروع کر دی۔ پیچھے صفوں میں ایک شخص تھا جو دن بھر کھیتوں میں کام کرنے کی وجہ سے بالکل تھکا ہوا تھا۔ حضرت معاذؓ نے ابھی نماز ختم نہیں کی تھی کہ یہ شخص نیت توڑ کر گھر کو روانہ ہو گیا۔ حضرت معاذؓ کو اطلاع ہوئی تو کہا کہ وہ منافق ہے۔ اس شخص کو یہ بات ناگوار گزری اور اس نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں آکر شکایت کی کہ یا رسول اللہ! ہم محنت کش لوگ ہیں اپنے ہاتھوں سے مزدوری کرتے ہیں اور اونٹوں کے ذریعہ پانی بھرتے ہیں۔ آج معاذؓ نے ہمیں نماز پڑھائی اور اس میں سورہ بقرہ شروع کر دی اس لئے میں نے اپنی نماز علیحدہ پڑھ لی۔ اس پر معاذؓ خیال کرتے ہیں کہ میں منافق ہو گیا۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے معاذؓ سے فرمایا۔ کیا لوگوں کو فتنہ میں مبتلا کرو گے؟ تین بار حضور نے یہ الفاظ فرمائے اس کے بعد فرمایا والشمس وضحٰہا اور سبح اسم ربک الاعلیٰ جیسی چھوٹی سورتیں پڑھا کرو کیونکہ تمہارے پیچھے صفوں میں بوڑھے۔ ضعیف اور ارباب حاجت سبھی قسم کے لوگ ہوتے ہیں۔

باقی صفحہ ۸ پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

شذرات

نون سین

آپکی کار کی حفاظت

آپ کی کار آپ کا ایک نہایت قیمتی اثاثہ ہے۔ اسی لئے چوروں اور ڈاکوؤں کی نظر کار پر رہتی ہے اور وہ کسی نہ کسی طرح لے اڑنے کی کوشش کرتے ہیں۔ کراچی میں سٹیزن پولیس لیزن کمیٹی (CITIZEN'S POLICE LIASON COMMITTEE) جس نے جرائم کی کمی میں مدد دینے کا تہیہ کیا ہوا ہے نے کار چوروں اور ڈاکوؤں یعنی چھین کر لے جانے والوں سے بچاؤ کے لئے کچھ ہدایات جاری کی ہیں آپ بھی ان ہدایات کی طرف توجہ دیجئے

۱۔ اپنا رجسٹریشن نمبر دونوں ونڈ سکرینز اور جو شیشے مستقل طور پر ایک جگہ رہتے ہیں ان پر کھدوائیے۔

۲۔ اپنی گاڑی کو کرک لاکرز لگوائیے اور اسی طرح کار الارم بھی۔

۳۔ اپنے انجن چیسز، رجسٹریشن نمبر کو ایسی جگہ رکھئے جہاں سے آپ فوری طور پر پیش کر سکیں۔ یعنی اپنے بٹوے یا پرس میں۔

۴۔ اگر آپ کسی شخص کو اپنے ساتھ گاڑی میں بٹھا کر لے جانا چاہتے ہیں یا کسی کا گاڑی میں بیٹھ کر انتظار کرنا چاہتے ہیں تو آپ گاڑی میں بیٹھ کر ہرگز انتظار نہ کیجئے اپنی گاڑی کو بند کیجئے اور کچھ فاصلے پر آپ اپنے دوست کا انتظار کیجئے۔

۵۔ جب آپ گاڑی چلا رہے ہوں تو گاڑی کے دروازوں کو تالا لگائیے اور جہاں تک شیشوں کا تعلق ہے انہیں چڑھا کر رکھئے

۶۔ لیکن اگر خدانخواستہ آپ کی گاڑی چھین لی جائے یا چوری کر لی جائے تو آپ ۱۵ نمبر پر ٹیلیفون کیجئے یا ۲۴۱۲۲۲۲ نمبر پر یا ۲۴۱۶۶۲۶ نمبر پر اور ٹیلیفون کرتے وقت اپنے پورے کوائف مہیا کیجئے اور اسی طرح اپنی گاڑی کے بھی۔

۷۔ گاڑی کے جن کوائف کی ضرورت ہے وہ ہیں رجسٹریشن نمبر، انجن نمبر، چیسز نمبر اور گاڑی کا ماڈل رنگ وغیرہ اور جب آپ فون کر کے اپنی شکایت لکھوا دیں۔ تو شکایت کا نمبر حاصل کر لیں۔ آپ کی گاڑی کے کوائف تمام پولیس چیک پوسٹز اور چلتی پھرتی پولیس کی گاڑیوں کو مہیا کر دیئے جائیں گے۔ جس سے آپ کی گاڑی کے ملنے کے مواقع بڑھ جائینگے جب آپ فون نمبر ۱۵ پر اطلاع دے دیں گے اور اپنی شکایت کا نمبر حاصل کر لیں گے۔ تو یہ بات آپ کے لئے یوں مفید ثابت ہوگی کہ اگر خدانخواستہ آپ کی کار کسی جرم کے لئے استعمال کی جارہی ہے۔ تو آپ کو اس میں ملوث نہیں سمجھا جائے گا۔ آپ قریبی پولیس سٹیشن پر جائیے اور وہاں جاکر تمام کوائف پیش کر کے ایف آئی آر درج کروائیے

آپ کو ایک فائنل رپورٹ سرٹیفکیٹ (F.R.C) حاصل کرنا ہوگی ایف آر سی حاصل کرنے کیلئے آپ پولیس سٹیشن کو درخواست دیجئے اور اگر وہاں مشکل پیش آئے تو سی۔ آر۔ سی آپ کی مدد کرے گی۔

سٹیزنز پولیس لیزان کمیٹی ایک رضاکار کمیٹی ہے جو ایسے لوگوں کی حفاظت کے لئے تشکیل دی گئی ہے جو کسی جرم کا ہدف بن گئے ہوں۔ جن نمبروں پر آپ کو فون کرنا ہے وہ ہیں۔ ۵۲۳۴۹۰، ۵۲۶۶۹۰ اور ۵۲۷۴۹۰۔ فیکس کے لئے آپ نمبر ۵۲۷۶۹۰ استعمال کریں۔ خدا کرے کہ آپ اور آپ کی گاڑی ہمیشہ محفوظ رہے۔

ایمنسٹی اور بھارت

بھارت کی لوک سبھا کے حزب اختلاف کے لیڈر راجیو گاندھی نے اپنی پارٹی کے نوجوانوں سے اپیل کی ہے کہ وہ ایمنسٹی انٹرنیشنل کے اراکین کو ہندوستان میں داخل نہ ہونے دیں۔ انہوں نے کہا ہے کہ نوجوانوں کو چاہیئے کہ وہ سڑکوں پر نکل آئیں اور ہوائی اڈے پر بھی دھرنا مار کر بیٹھ جائیں۔ اور اگر ضرورت پیش آئی تو وہ خود بھی ان کے ساتھ موجود ہونگے ان کے اپنے زمانہ وزارت عظمیٰ میں ایمنسٹی انٹرنیشنل کو بھارت آنے سے روک دیا گیا تھا اور اس کی بڑی وجہ یہ تھی کہ ایمنسٹی انٹرنیشنل نے اس سے قبل دو تین رپورٹیں جو بھارت کے متعلق شائع کی ہیں وہ بھارت کے خلاف ہیں۔ اب چند روز ہوئے موجودہ وزیراعظم وی۔ پی سنگھ نے اسی پابندی کو کالعدم قرار دیا اور ایمنسٹی انٹرنیشنل اور حقوق انسانی کی تنظیموں کو بھارت میں داخل ہو کر مشرقی پنجاب اور جموں اور کشمیر کا دورہ کرنے کی اجازت دے دی ہے۔

مشرقی پنجاب میں سکھ خالصتان کیلئے لڑ رہے ہیں اور ان کے سینکڑوں افراد اس گوریلا جنگ میں کام آچکے ہیں۔ اسی طرح مقبوضہ کشمیر میں مسلمان آزادی حاصل کرنے کیلئے یو۔ این۔ او کے ریزولیوشن کے مطابق ریفرنڈم کرانا چاہتے ہیں اور وہ اس کے لئے سر دھڑ کی بازی لگائے ہوئے ہیں وہ خود بھی خاصی تعداد میں شہید ہوئے اور انہوں نے بہت سے بھارتی فوجی اور بھارتی فوجیوں کو اطلاعات بہم پہنچانے والے کئی لوگوں کو بھی جان سے مار دیا ہے۔ راجیو کو یہ خطرہ ہے کہ اگر ایمنسٹی انٹرنیشنل مقبوضہ کشمیر اور پنجاب میں حالات کا جائزہ لینے لگے تو ان کی رپورٹ یقیناً بھارت کے خلاف ہوگی۔

گفت و شنید سے گریز

(اسرائیلی موقف)

فلسطین کی تنظیم آزادی کے راہنما یاسر عرفات نے کہا کہ فلسطینی مظاہرے اور مزاحمت اسوقت تک جاری رہیں گے جب تک یروشلم پر فلسطین کا جھنڈا نہیں لہرا دیا جاتا۔ یاسر عرفات تیونس کے شہر کے قریب ایک مقبرہ شہدا میں تقریر کر رہے تھے۔ یہ مقبرہ شہدا فلسطینیوں کا ہے خاص طور پر اسمیں جس شخص کو نمایاں حیثیت حاصل ہے وہ ابو جہاد ہیں۔ ابو جہاد کو اسرائیلی دہشت گردوں نے اپریل ۱۹۸۸ء میں ہلاک کر دیا تھا۔ مسٹر عرفات نے کہا کہ یہ بابرکت مظاہرے اس وقت تک جاری رہیں گے جب تک کہ فلسطینی جھنڈا یروشلم (جسے وہ فلسطین کا دار الخلافہ کہتے ہیں) پر گاڑ نہیں دیا جاتا۔

دوسری طرف اسرائیل کے وزیراعظم یزک شمیر نے مصر کے صدر حسنی مبارک سے اپیل کی ہے کہ وہ اُن کے ساتھ ملکر مشرق وسطی میں امن کے پروگرام کو فروغ دینے کی کوشش کریں انہوں نے اس بات کا مطالبہ کیا ہے کہ فوری طور پر اسرائیلی مصری اور امریکی وزرائے خارجہ کا اجلاس منعقد کیا جانا چاہیے۔ یزک شمیر کا کہنا ہے کہ صرف حسنی مبارک جیسی قد آور شخصیت ہی مشرق وسطی میں امن کے قیام میں مدد دے سکتی ہے۔ چونکہ وہ جانتے ہیں کہ حسنی مبارک کے پیچھے ایک پورے کا پورا ملک ان کا ہمدرد اور حمایتی ہے۔ مصر نے ۱۹۷۹ء میں اسرائیل کے ساتھ کیمپ ڈیوڈ کے مقام پر ایک معاہدے پر دستخط کئے تھے اور عرب ممالک میں سے صرف مصر ہی ایک ایسا ملک ہے جس کے اسرائیل کے ساتھ سفارتی تعلقات قائم ہیں

واشنگٹن جو کہ اسرائیل کا سب سے بڑا حمایتی ہے۔ اس بات پر اسرائیل سے ناراض نظر آتا ہے کہ مسٹر شمیر نے امریکہ کے ساتھ امریکہ کے مسٹر بیکر کی اس تجویز کو رد کر دیا ہے جس میں کہا گیا تھا کہ اسرائیل اور فلسطین قاہرہ میں گفتگو کریں۔ مصر نے اس تجویز کی حمایت کی تھی۔ مسٹر شمیر نے صدر جارج بش کو ایک خط لکھا ہے جس میں امن کے قیام کے متعلق اپنے خیالات کا اظہار کیا ہے اور کہا ہے کہ وہ حکومت کو اس بات پر قائل کرنے کی کوشش کریں گے کہ فلسطینیوں کے ساتھ گفتگو ہونی چاہیئے۔ مسٹر شمیر کی نئی دائیں بازو کی حکومت، جس نے گیارہ جون کو اقتدار سنبھالا وہ کسی طرح بھی تنظیم آزادی فلسطین کے نمائندوں کو کوئی کردار ادا نہیں کرنے دینا چاہتی اور کہتی ہے کہ اگر مسٹر بیکر کی تجویز مان لی جائے تو اس کا مطلب یہ ہوگا۔ کہ تنظیم آزادی فلسطین کو امن کی کوششوں میں اپنا کردار ادا کرنے کا موقعہ مل جائے گا۔ اسکے مقابل پر سابق اسرائیلی وزیر دفاع یزک رابین نے کہا ہے کہ مسٹر بیکر کی تجاویز نہ مان کر حکومت نے امن کے قیام کی راہ میں روڑے اٹکائے ہیں۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ اگر اس طرح امن قائم نہ ہو سکا تو عراق یا کسی اور عرب ملک کے ساتھ جنگ کا خطرہ مول لینا پڑے گا۔ وہ اصرار کے ساتھ یہ بات کہتے ہیں کہ قیام امن کی کوششوں میں حائل ہونے کا مطلب یہ ہے کہ کسی نہ کسی عرب ملک سے جنگ ہو جائے۔

اطفال کے اعلانات

(۱) مورخہ ۲۱، تا ۲۷، ستمبر ہفتہ صنعت و تجارت منائیں۔ اس ہفتے میں ایک نمائش کا انعقاد کریں اور معیاری اشیاء مرکز کو بھجوائیں۔

(۲) ستمبر میں اطفال کے مطالعہ کے لئے کتاب سیرت حضرت مولانا نورالدین مقرر ہے اطفال سے اس کا مطالعہ کروائیں۔

(۳) امتحانی پرچہ جات جلد از جلد حل کر کے بھجوائیں۔

(۴) ۷، تا ۱۳، ستمبر ہفتہ وقف جدید منائیں۔

(۵) تمام مجالس اپنی ماہانہ رپورٹ ۱۵، ستمبر تک مرکز میں پہنچا دیں۔

(مہتمم اطفال)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وصایا

ضروری نوٹ :-

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق یا کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری
مجلس کارپرداز - ربوہ

مسل نمبر ۲۷۵۹۹ MRS. 9 MEMEN WIFE OF E: MARJUKI

پیشہ خانہ داری عمر ۵۴ سال بیعت 14/3/76 ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 1/1/89 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے -(۱) مکان برقبہ ۲۴ مربع میٹر مالیتی 200.000/- روپے (۲) گھریلو سامان مالیتی 30000/- روپے (۳) حق مہر 1000/- روپے - اس وقت مجھے مبلغ 7.000/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں - میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی - اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی - اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے -

الامتہ - MRS MEMEN W/O E - MARJUKI انڈونیشیا - گواہ شدہ نمبر ۱ - ASEP MISBAH S/O H. SUALAIMAN انڈونیشیا - گواہ شد نمبر ۲ - E MARJUKI خاوند موصیہ -

مسل نمبر ۲۷۶۰۰ OSFIAN-9 MANSOER S/O MARAH MANSOER - پیشہ ملازمت عمر ۵۶ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 1/1/89 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے -

(۱) کار سوزکی مالیتی 4.000.000/- روپے

اس وقت مجھے مبلغ 850.000/- روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کو تا رہوں گا - اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا - اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی - میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے - العبد OSFIAN MANSOER انڈونیشیا - گواہ شد نمبر ۱ - ENTJUKI DARSU ولد ہادی جنیدی انڈونیشیا - گواہ شد نمبر ۲ - ERUIN MANSOER پسر موصی -

مسل نمبر ۲۷۶۰۱ MRS.-9 AMINAR OSFIAN WIFE OF OSFIAN MANSOER

پیشہ خانہ داری - عمر ۴۷ سال - بیعت ۶ جون ۱۹۷۶ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ ۴ فروری ۱۹۸۹ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی - اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے -

۱- طلائی زیورات مالیتی -/۴۰۰،۰۰۰ روپے
۲- حق مہر -/۱۰۰،۰۰۰ روپے

اس وقت مجھے مبلغ -/۱۰،۰۰۰ روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں - میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد بھی کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی - میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامتہ:- MRS. AMINAR OSFIAN
گواہ شد نمبر ۱:- OSFIAN MANSOER خاوند موصیہ - گواہ شد نمبر ۲:- ERUIN MANSOER پسر موصیہ -

مسل نمبر ۲۷۶۰۲ میں حامد محمود ولد مکرم R. HARDIWINATA پیشہ ٹیچر - عمر ۲۷ سال - بیعت ۵ مئی ۱۹۶۹ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ ۱۰ مارچ ۱۹۸۹ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی - اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے -

۱- زمین برقبہ ۱۴۰۰ مربع میٹر
مالیتی -/۲،۰۰۰،۰۰۰ روپے

اس وقت مجھے مبلغ -/۴۵،۰۰۰ روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں - میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی - میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا - میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

العبد:- حامد محمود - انڈونیشیا - گواہ شد نمبر ۱: NAPIYAH ولد عبدالرحمٰن صاحب انڈونیشیا گواہ شد نمبر ۲:- UKUN RAHMAT SUKUR انڈونیشیا -

مسل نمبر ۲۷۶۰۳ MRS.-9 HAYATIN NURAENI WIFE OF MUBARIK AHMAD پیشہ خانہ داری عمر ۴۷ سال - بیعت ۱۹۶۳ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ ۶ جنوری ۱۹۸۹ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی - اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے -

۱- طلائی زیورات ۵۰ گرام
مالیتی -/۱،۲۵۰،۰۰۰ روپے
۲- حق مہر -/۱۰۰،۰۰۰

اس وقت مجھے مبلغ -/۱۰،۰۰۰ روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں - میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی - میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامتہ:- HAYATIN NURAENI انڈونیشیا - گواہ شد نمبر ۱:- ENTIU KI DARSU S/O HADI JUNAEDI انڈونیشیا - گواہ شد نمبر ۲:- جمال الدین عبداللہ صاحب ولد عبداللہ صاحب انڈونیشیا۔

مسل نمبر ۲۷۶۰۴ میں اسحاق SUTISNA ولد مکرم MR. OJATI پیشہ مزدوری - عمر ۵۱ سال - بیعت ۶ جنوری ۱۹۷۸ء - ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ یکم جنوری ۱۹۸۹ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی - اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ فی الحال کوئی نہیں ہے۔

اس وقت مجھے مبلغ -/۴۰،۰۰۰ روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں - میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا - اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی - میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

العبد:- اسحاق SUTISNA ولد OJATI انڈونیشیا - گواہ شد نمبر ۱:- ASEP MISBAH S/O H. SULAIMAN انڈونیشیا - گواہ شد نمبر ۲:- E. MARZUKI S/O MARKANI انڈونیشیا

مسل نمبر ۲۷۶۰۵ میں نورسیمہ زوجہ سیف الانوار صاحب پیشہ خانہ داری - عمر ۵۳ سال - بیعت پیدائشی احمدی - ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ ۲۶ اگست ۱۹۸۸ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔

۱- ایک ورکشاپ
مالیتی -/۴،۰۰۰،۰۰۰ روپے
۲- مکان برقبہ ۷×۹
مالیتی -/۳،۰۰۰،۰۰۰ روپے
۳- ۱/۵ حصہ دھان کا کھیت برقبہ 50.50

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مربع میٹر مالیتی -/۲۰,۰۰۰,۰۰۰ روپے
۴- حق مہر -/۱۰۰,۰۰۰ روپے
ٹوٹل :- -/۲۳,۵۰۰,۰۰۰ روپے

اس وقت مجھے مبلغ -/۱۱۰,۰۰۰ روپے ماہوار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامتہ :- نورسیمہ زوجہ سیف الانوار انڈونیشیا۔ گواہ شد ۱ ANWAR ۔ گواہ شد ۲ محمد TAMPUBOLON نوری ابن DURJANI ۔ انڈونیشیا

مسل ۲۷۶۰۶ میں مصلح ناصر احمد ولد عبداللہ صاحب پیشہ طالب علم عمر ۲۵ سال بیعت ۱۹/اپریل ۱۹۸۱ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ۱۶ اپریل ۱۹۸۸ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ فی الحال کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/۵۰,۰۰۰ روپے ماہوار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

العبد :- مصلح ناصر احمد ولد عبداللہ صاحب انڈونیشیا۔ گواہ شد ۱ ABOE HASAN وصیت ۲۳۸۴۴ گواہ شد ۲ MOCHAMMAD SABARI وصیت ۲۳۸۴۵

مسل ۲۷۶۰۷ میں انور TAMPUBOLON ولد BISMAR TAMPUBOLON پیشہ تجارت۔ عمر ۴۳ سال۔ بیعت ۱۹۷۱ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ۱۳ مئی ۱۹۸۸ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔

۱- پودوں کی زمین
مالیتی -/۲۵۰,۰۰۰ روپے
۲- دھان کا کھیت
مالیتی -/۲۵۰,۰۰۰ روپے
۳- پودوں کی زمین مع مکان
مالیتی -/۳,۰۰۰,۰۰۰ روپے
۴- موٹر کار ماڈل ۱۹۸۴ء
مالیتی -/۱,۵۰۰,۰۰۰ روپے
کل جائیداد -/۵,۰۰۰,۰۰۰ روپے

اس وقت مجھے مبلغ -/۱۰۰,۰۰۰ روپے ماہوار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

العبد :- انور TAMPUBOLON انڈونیشیا گواہ شد ۱ محمد نوری بن DURJANI انڈونیشیا۔ گواہ شد ۲ نور دین منان ولد منان۔ انڈونیشیا۔

مسل ۲۷۶۰۸ میں سیف الانوار صاحب ولد محمد SAMAN ۔ پیشہ پنشنر۔ عمر ۵۹ سال بیعت ۱۹۴۹ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ۲۹ جنوری ۱۹۸۸ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔

۱- PERUMNAS مکان ٹائپ نمبر ۴۵
مالیتی -/۸,۰۰۰,۰۰۰ روپے
۲- مکان مع پلاٹ
مالیتی -/۳۰,۰۰۰,۰۰۰ روپے
میزان -/۳۸,۰۰۰,۰۰۰ روپے

اس وقت مجھے مبلغ -/۱۵۶,۶۰۰ روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ ۲۹/اگست ۱۹۸۸ء سے منظور فرمائی جائے۔

العبد :- سیف الانوار صاحب ولد محمد SAMAN انڈونیشیا۔ گواہ شد ۱ نور دین منان بن منان انڈونیشیا۔ گواہ شد ۲ ZAINOEN بن YOESOEF انڈونیشیا۔

اطلاعات و اعلانات

سانحہ ارتحال

○ مکرم رشید احمد صاحب فرخ نارووال ضلع سیالکوٹ کے والد صاحب مرزا نور محمد صاحب مورخہ ۳۰/اگست ۱۹۹۰ء وفات پا گئے انکی عمر ۶۵ سال تھی۔ نماز جنازہ خواجہ مظفر احمد صاحب مربی سلسلہ نے پڑھائی اور وہیں تدفین عمل میں آئی۔

موصوف نہایت مخلص دیندار تہجد گزار تھے۔ وفات سے قبل بحیثیت مربی اطفال خدمت دین کا کام انجام دے رہے تھے۔ احمدی اور غیر از جماعت احباب میں یکساں مقبول تھے۔ موصوف اپنے پیچھے بیوہ کے علاوہ دو بیٹے اور ایک بیٹی اپنی یادگار چھوڑی ہیں۔ احباب سے درخواست ہے کہ موصوف کی بلندی درجات کے لئے دعا کریں۔ مولا کریم اپنے فضلوں سے انہیں اپنے درجات قرب عطا کرے۔

○ مکرم شیخ بشارت الرحمٰن صاحب ریلوے ٹریفک انسپکٹر ابن شیخ مسعود الرحمٰن صاحب رفیق حضرت بانی سلسلہ احمدیہ (نارنگ منڈی) لاہور سے کراچی جاتے ہوئے راستہ میں دل کی تکلیف کی وجہ سے ۲۹/جولائی ۱۹۹۰ء کو رحیم یار خاں میں وفات پا گئے۔

موصوف کے پسماندگان میں بیوہ کے علاوہ چار بیٹے اور ایک بیٹی شامل ہے۔ موصوف مکرم شیخ عباد الرحمٰن صاحب کپورتھلوی۔ لاہور کے داماد تھے۔

○ مکرم چوہدری عبدالغفور صاحب آف شہداد پور سندھ ۱۸/جولائی ۹۰ء کو وفات پا گئے موصوف مکرم ہادی علی صاحب چوہدری مربی سلسلہ کے بہنوئی تھے۔

○ محترمہ فاطمہ بی بی صاحبہ زوجہ میاں عزیز الدین صاحب ۱۷/اگست ۱۹۹۰ء رات ۱۱ بجے ۷۸ سال کی عمر میں وفات پا گئیں۔ نماز جنازہ مکرم مولانا دوست محمد صاحب شاہد نے پڑھائی اور بہشتی مقبرہ میں تدفین عمل میں آئی۔ قبر پر مولانا رشید الدین صاحب نے دعا کروائی۔

احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ان کے درجات بلند کرے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔

اعلان دار القضاء

(اقبال بیگم صاحبہ بابت ترکہ محمد اکرم پال صاحب)

محترمہ اقبال بیگم صاحبہ بیوہ مکرم محمد اکرم پال صاحب نے درخواست دی ہے کہ ان کے شوہر کا ترکہ مکان ۶/ بلاک ۴/ محلہ دار النصر ربوہ مندرجہ ذیل ورثاء کے نام منتقل کر دیا جائے۔

۱- اقبال بیگم صاحبہ (بیوہ)
۲- ناصر الدین امجد صاحب (بیٹا)
۳- بلال الدین احمد صاحب (")
۴- وہاج الدین اکبر صاحب (")
۵- امتہ النصیر صاحبہ (بیٹی)
۶- امتہ المنیر صاحبہ (")
۷- زرقا شاہین صاحبہ (")

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ اگر کسی وارث یا غیر وارث کو اس انتقال پر اعتراض ہو تو تیس یوم کے اندر دار القضاء میں اطلاع دیں۔

(ناظم دار القضاء ربوہ)

تبدیلی نام

خاکسار کی بچی "منصورہ" کا نام تبدیل کر کے "راشدہ طلعت" رکھا گیا ہے اب اس نام سے بچی کو لکھا اور پکارا جائے۔

محمود مجیب اصغر
۵/۶ دار الصدر شمالی۔ ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بقیہ: صفحہ ۴ سے آگے

سیدنا حضرت معاذ بن جبل کا شمار ان عظیم المرتبت صحابہ کرام میں ہوتا ہے جن کو علم و فضل کے اعتبار سے اساطینِ امت تسلیم کیا جاتا ہے۔ وہ سالہا سال تک سرچشمۂ فیض سے سفر و حضر اور خلوت و جلوت میں براہِ راست سیراب ہوئے تھے۔ خود نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ان کے بارے میں فرمایا کرتے تھے کہ میرے صحابہ میں حلال و حرام کے سب سے بڑے عالم معاذ بن جبل ہیں وہ حضورؐ کے سامنے ہی مسندِ ارشاد پر متمکن ہو چکے تھے اور خود نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے تفقہ فی الدین اور معرفت الٰہی پر اظہارِ خوشنودی فرمایا تھا۔ حضرت انس بن مالک سے روائت ہے کہ

"ایک دن حضرت معاذ بن جبل رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے تو آپ نے ان سے دریافت فرمایا۔ اے معاذ! صبح کیسے گزری۔ عرض کیا یا رسول اللہ! میری صبح ایمان کے ساتھ ہوئی۔ آپ نے فرمایا۔ ہر قول کا ایک مصداق ہوتا ہے۔ تمہارے اس قول کا کیا مصداق ہے؟ حضرت معاذ نے کہا۔ اے اللہ کے رسول میری کوئی صبح ایسی نہیں گزری جس میں مجھے یہ خیال نہ ہوا ہو کہ میں شام نہ کر سکوں گا۔ اور میری کوئی شام ایسی نہیں گزری جس میں مجھے یہ خیال نہ ہوا ہو کہ میں صبح نہ کر سکوں گا۔ اور کوئی قدم میں نے ایسا نہیں رکھا جس میں مجھے یہ خیال نہ گزرا ہو کہ دوسرا قدم نہ رکھ سکوں گا۔ اور گویا کہ میں ان تمام امتوں کی طرف دیکھ رہا ہوں جو گھٹنوں کے بل بیٹھی ہوئی ہیں اور جنہیں ان کے اعمالنامے کی طرف بلایا جا رہا ہے اور ان کے ساتھ ان کے نبی ہیں اور ان امتوں کے ساتھ ان کے وہ بت ہیں جن کی وہ اللہ کے سوا عبادت کرتے تھے گویا میں اہلِ جنت کے ثواب کی طرف دیکھ رہا ہوں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ تو معرفت کو پہنچ گیا۔ بس اسی پر ڈٹا رہ۔"

آپ کا خط ملا

مکرم زبیر احمد صاحب (ملتان) لکھتے ہیں۔

الفضل میں پڑھا تھا کہ عجیب بات ہے کہ روس سے علیحدگی پسند ریاست LATVIA میں بہت سے لوگ روس کے حامی ہیں۔ دراصل تینوں BALTIC ریاستوں میں کثرت سے روسی آباد کئے جا رہے ہیں۔ جس کی وجہ سے مقامی آبادی اقلیت میں تبدیل ہو رہی ہے۔ بلکہ LATVIA میں تو جیسا کہ میں نے NATIONAL GEOGRAPHIC میں پڑھا ہے کہ آباد کار روسی ۵۰ فیصد سے بھی بڑھ گئے ہیں۔ اور یہی لوگ روس سے علیحدگی کے خلاف ہیں۔

نمایاں پوزیشن حاصل کرنیوالے احمدی طلبہ متوجہ ہوں

وہ تمام احمدی طلباء و طالبات جنہوں نے ۱۹۹۰ء کے امتحان میں بورڈ یا یونیورسٹی میں نمایاں پوزیشن حاصل کی ہو۔ فوری طور پر نظارت تعلیم کو اپنی پوزیشن سے مطلع کریں

(نظارت تعلیم)

قدیمی، اوّلین، شہرہ آفاق

سنہ ۱۹۱۱ء سے ایک ہی نام

دواخانہ حکیم نظام جان

چوک گھنٹہ گھر۔ گوجرانوالہ — فون ۳۹۹۷

برانچیں

کراچی:۔ فون نمبر ۴۳۲۵۱

لاہور:۔ 1-D-۳ گلشن راوی

ملتان:۔ چوک جان محمد معصوم شاہ روڈ

منڈی بہاؤالدین۔ بالمقابل شاہ تاج شوگر مل

رحیم یار خان:۔ فون نمبر ۴۷۹۹

ربوہ:۔ اقصیٰ چوک کالج روڈ۔ فون نمبر ۵۵۸

جدید ترین۔ باسہولت۔ بہترین

عزیز ایجیکٹو رجسٹرڈ کی معیاری پیشکش

ڈیپ ویل واٹر پمپ

سکشن: ۵۰ فٹ — ڈیلیوری: ۵۰ فٹ

۳/۴ × ۱ سے لے کر ۴ × ۵ گنجائش

کنواں کھودنے کی ضرورت نہیں۔ مکمل گارنٹی اور بعد از فروخت سروس، مکمل میٹریل، بورنگ اور تسلی بخش فٹنگ کی سہولت۔

خان سینیٹری ورکس، اقصیٰ روڈ، ربوہ — فون ۹۱۳

خبریں

ملکی خبریں

○ نگران وفاقی وزیر داخلہ زاہد سرفراز نے کہا ہے کہ وہ بغیر ثبوت کے سابق وزیرِ اعظم بے نظیر بھٹو کے خلاف غداری جیسا سنگین الزام لگانے کو تیار نہیں ہیں انہوں نے کہا کہ زبانی باتیں کرنا اور بات ہے جبکہ ثبوت کے ساتھ بات کرنا اور ہوتا ہے۔ انہوں نے وائس آف امریکہ سے گفتگو کرتے ہوئے ان اخباری اطلاعات کی تردید کی کہ سابق وزیرِ اعظم بینظیر بھٹو پر غداری کے الزام میں مقدمہ چلایا جائے گا۔

○ عوامی نیشنل پارٹی کے سربراہ خان عبدالولی خان نے کہا ہے کہ ان کی پارٹی آئندہ انتخابات میں اپنے نشان کے تحت حصہ لے گی لیکن پیپلز پارٹی کے خلاف سی او پی کی جماعتوں کی بھرپور حمایت کرے گی۔

○ باخبر ذرائع کے مطابق مالی سال ۹۱-۱۹۹۰ کے وفاقی بجٹ پر نظرثانی کئے جانے کا امکان ہے۔ مالیاتی حلقوں کے مطابق پٹرول کی قیمتیں ۱۹ ڈالر بیرل سے ۳۱ ڈالر بیرل تک پہنچنے اور کویت و عراق سے ایک لاکھ پاکستانیوں کی واپسی کی وجہ سے پاکستان کے زرمبادلہ کے ذخائر پر شدید دباؤ پڑنا شروع ہو گیا ہے۔

○ سابق وزیر مملکت برائے اطلاعات ملک احمد سعید اعوان نے اس قیاس آرائی کو مسترد کر دیا ہے کہ پیپلز پارٹی اپنی قائد محترمہ بے نظیر بھٹو کے بغیر انتخابات میں حصہ لینے کی کسی تجویز کو قبول کرے گی۔ انہوں نے پیپلز پارٹی کے مستقبل کے بارے میں بعض سیاسی حلقوں اور بین الاقوامی ذرائع ابلاغ میں ہونے والی قیاس آرائیوں کو دباؤ کا ایک حربہ قرار دیا۔

○ پی پی پی اور آئی جے آئی کے ۵۰ سے زیادہ سابق ارکان اسمبلی کے خلاف مقدمے درج کر لئے گئے۔ مصدقہ ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ بینظیر بھٹو کی حکومت کے زمانے میں جن ارکین اسمبلی نے اپنی سیاسی وابستگیاں تبدیل کی تھیں انہیں آئندہ انتخابات میں حصہ لینے کیلئے نااہل قرار دے دیا جائے گا۔

غیر ملکی خبریں

○ معاہدہ وارسا کے چیف آف سٹاف نے خلیج میں امریکی قیادت میں فوجی قوت میں اضافے پر کڑی نکتہ چینی کی ہے اور کہا ہے کہ اس سے مشرق اور مغرب کے درمیان روایتی ہتھیاروں کے بارے میں بات چیت کو نقصان پہنچ سکتا ہے۔

○ نجیب انتظامیہ کیلئے ماسکو سے کیمیائی ہتھیاروں کی تازہ کھیپ کابل پہنچ گئی ہے۔ یہ کیمیائی ہتھیار بارودی سرنگوں کی شکل میں ہیں۔ اور راکٹوں کے ذریعے زمین پر بکھر جاتے ہیں۔ ان ہتھیاروں کی ہلاکت خیزی کا جائزہ لینے کیلئے۔ روسی ماہرین کے تربیت یافتہ فوجی دستوں نے گذشتہ ہفتہ غزنی سے کیمیائی ہتھیاروں سے بھرا ہوا راکٹ چلایا۔ جو قلعہ قاضی کے مقام پر پھٹ گیا۔ جس سے بارودی سرنگیں دور دور تک بکھر گئیں۔ اس علاقے میں دو افغان بچے بارودی سرنگ نما کیمیائی ہتھیار کے نزدیک پہنچے تو یہ زبردھماکے سے پھٹ گیا اور دونوں بچے جل کر راکھ ہو گئے۔

○ اکالی دل مان گروپ کے صدر سمرن جیت سنگھ نے اعلان کیا ہے کہ وہ اور ان کی پارٹی اپنے لئے ایک علیحدہ آزاد اور خود مختار وطن خالصتان کے لئے اقوام متحدہ کی زیرِ نگرانی ریفرنڈم کے لئے جدوجہد کرے گی۔

پتہ